۲۸۶

درودِ مقدس

مع

اسمائے یازدہ غوث الاعظم دستگیرؒ

مطبوعہ

ڈار پرنٹرز میسور روڈ بنگلور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فضائل و اسنادِ درودِ مقدس

درود شریف پڑھنے کے بے شمار فضائل قرآنِ کریم اور احادیثِ نبویؐ سے ثابت ہیں۔ قرآنِ کریم کی مندرجہ ذیل آیتِ کریمہ سے درودِ شریف پڑھنے کی تاکید معلوم ہوگی:۔

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

(بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔ اے مسلمانو! تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجو)

خلاصۂ کلام یہ ہے کہ اوّل تو اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنی صلوٰۃ سے آپؐ کی فضیلت ظاہر کی۔ پھر ملائکہ کی صلوٰۃ سے مسلمانوں کو درود اور سلام کے پڑھنے کا حکم دیا۔ اللہ تعالیٰ کی صلوٰۃ سے دُعا مُراد ہے اور مسلمانوں پر اس امر سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا فرض کیا۔ جہاں کہیں بھی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نامِ مبارک اور مقدس کا ذکر کیا جائے تو

مسلمانوں پر درودِ شریف کا پڑھنا واجب ہو جاتا ہے۔ جمہور علماء کا یہی مذہب ہے۔ جو مسلمان خواہ مرد ہو یا عورت اس درود مقدس کو تعظیم و تکریم اور نیک عقیدہ کے ساتھ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی تمام دینی و اخروی اور دنیاوی حاجتیں، مقاصد اور مطالب پورے ہوں گے۔

اس درودِ مقدس کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ خوب دل لگا کر اللہ تعالیٰ کے لئے وضو کرے، پاک اور صاف کپڑے عطر لگا کر پہنے۔ اس کے بعد مسجد میں یا کسی دوسری پاک اور صاف جگہ میں گیارہ بار درودِ مقدس قبلہ رُخ بیٹھ کر خضوع اور خشوع کے ساتھ پڑھے اور اس کا ثواب سرورِ کائنات، فخرِ موجودات، سرورِ عالم، سیدالانبیاء، رسولِ خدا حضرت احمدِ مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح قدسی کو بخشے۔ اس کے بعد جو نیک دعا ہو اللہ تبارک وتعالیٰ سے مانگے۔ اللہ کے فضل سے اس کی دعا بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہوگی۔

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبرِ خدا نے فرمایا ہے کہ جو شخص میری اُمت میں سے اس درودِ مقدس کو پڑھے گا تو اس کا حشر صالحین اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔

(سبحان اللہ) پھر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری اُمت میں سے جو شخص اس درودِ مقدس کو اپنی تمام عمر میں ایک مرتبہ بھی پڑھے گا تو اس کو ایک لاکھ مرتبہ حج کرنے کا، دو لاکھ غلام فی سبیل اللہ آزاد کرنے کا ثواب پائے گا اور جو مُسلمان اس درودِ مقدس کو پڑھے گا اسے دس لاکھ دینار فی سبیل اللہ دینے کا اور دس لاکھ اُونٹ اللہ کی راہ میں قربان کرنے کا۔ دس لاکھ مرتبہ خانۂ کعبہ شریف کی زیارت کرنے کا۔ دس لاکھ مرتبہ شبِ قدر پانے کا اور دس لاکھ مرتبہ مسجدِ مدینہ منورہ کے بنانے کا ثواب حاصل کرے گا۔ اس کے علاوہ جو شخص اُمتِ محمدیہ میں سے اس درودِ مقدس کو پڑھے گا تو دس لاکھ روزے رکھنے کا ثواب پائے گا۔ اور عرشِ عظیم کے برابر ثواب حاصل ہوگا۔ درجہ اس کا بلند ہوگا۔ اس کے علاوہ دس لاکھ کرسی، دس لاکھ لوح اور دس لاکھ قلم کا ثواب پائے گا۔

جو شخص مومن (مرد ہو یا عورت) اس درودِ مقدس کو پڑھے گا تو اس کا درجہ سیّدنا جبرئیلؑ، سیّدنا میکائیلؑ، سیّدنا اسرافیلؑ اور سیّدنا عزرائیل علیہ السلام کی مانند بلند ہوگا۔ جو شخص (مومن) اس درودِ مقدس کو پڑھے گا اُسے عرش، کرسی، لوح، قلم، ساتوں

آسمان، زمین، آٹھوں بہشتیں اور تمام فرشتوں کے برابر ثواب پائے گا۔ جو مومن اس دُرودِ مقدس کو پڑھے گا اُسے تیس بار پالیے کلام اللہ، زبور، توریت، انجیل اور قرآنِ کریم کا ثواب ملے گا۔ جو مومن اس درودِ مقدس کو پڑھے گا تو حضرت سیدنا آدمؑ، سیدنا شیثؑ، سیدنا ادریسؑ، سیدنا ابراہیمؑ، سیدنا اسمٰعیلؑ، سیدنا اسحٰقؑ، سیدنا یعقوبؑ، سیدنا الیاسؑ، سیدنا شعیبؑ، سیدنا سلیمانؑ، سیدنا زکریاؑ، سیدنا یحییٰؑ اور جناب سید المرسلین شفیع المذنبین حبیبِ ربّ العالمین جناب حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ثواب پائے گا۔ (سبحان اللہ) جو مومن اس درودِ مقدس کو پڑھے گا، اُسے حضرات ابوبکر صدیقؓ، عمر فاروقؓ، عثمان غنیؓ، علی مرتضیٰؓ کرم اللہ وجہہ، حضرۃ خاتونِ جنت بی بی فاطمہؓ اور حضرات حسنؓ، حسینؓ، حمزہؓ، عباسؓ، شہیدانِ بدرؓ، شہیدانِ اُحدؓ، شہیدانِ کربلا رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا ثواب ملے گا۔ جو مومن اس دُرودِ مقدس کو پڑھے گا اسے تمام اصحاب اور وحی، خفی اور جلی کا ثواب ملے گا۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ جو مومن اس درودِ مقدس کو پڑھیگا اسے چہل تن، تمام غوث، تمام اقطاب اور تمام ابدال کا ثواب حاصل ہوگا اور اس کے تمام گناہ صغیرہ اور کبیرہ خواہ چھوٹے،

بجلی اور تمام جانداروں کی تعداد کے برابر ہوں، اللہ تبارک و
تعالیٰ اس درودِ مقدس کے طفیل سے اس کو بخش دے گا اور اس کی
روح حق سبحانہٗ تعالیٰ اپنی قدرتِ کاملہ سے قبض کرے گا اور سکرات کی
تکلیف اس پر بالکل آسان ہوگی۔ اس کے علاوہ فرشتے اس کے جنازہ میں
کثیر تعداد میں شریک ہوں گے اور اُس کی قبر نور سے ایسی منور ہوگی کہ
بیان سے باہر ہے۔ نکیرین کے سوالات بھی اس پر بالکل آسان ہوں گے۔
اس کے بعد اللہ کا فرمان ہوگا کہ اے بندے تو اس طرح بے فکر
سو جا، جس طرح شبِ عروسی میں دولہا سو جاتا ہے۔ فرشتے اس
پر عذابِ قبر ہرگز نہیں کریں گے۔ جب آخرت کے دن وہ قبر سے اللہ
تبارک و تعالیٰ کے حکم سے اُٹھے گا تو اس کا چہرہ چودھویں رات کے
چاند کے مانند روشن ہوگا۔ یہ دیکھ کر لوگ کہیں گے۔ اے خداوندا!
یہ بندہ کوئی پیغمبر ہے یا ولی۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرمائے گا کہ
یہ شخص نہ تو پیغمبر ہے اور نہ ولی بلکہ میرے محبوب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم کا اُمتی ہے اور میرے محبوب کا نام مبارک
سچے دل سے، حضوری سے، کمالِ رغبت اور محبت کے ساتھ
پڑھتا تھا، جس کی برکت سے اس کو یہ مرتبہ ملا ہے۔

اس درودِ شریف کے پڑھنے والے کو فرشتے اس کا نامہ

اعمال اس کے سیدھے ہاتھ میں دیں گے اور اس کی نیکیوں کا پلہ بھاری ہوگا اور پُل صراط سے وہ آسانی سے گذر جائے گا اور حضرت محمد مُصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت کریں گے اور قیامت کے دن اسے عرش کے سایہ میں بٹھلائیں گے

جو مومن اس درودِ شریف کو پڑھے گا اُسے غزوہ (غزوہ اس جنگ کو کہتے ہیں جس میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہ نفسِ نفیس کافروں کے مقابلہ میں جہاد کے لئے شرکت فرمائی ہو) کا ثواب ملے گا۔ اس کے پڑھنے والے اور لکھنے والے کو پروردگارِ عالم مرگِ مفاجات، بخار، دردِ سر، دردِ پیشانی، دردِ آنکھ، دردِ ناخن، دردِ کان، دردِ کہنی، دردِ ہاتھ، دردِ پہلو، دردِ پیٹھ، دردِ سُرین، دردِ دُبر، دردِ ناف، دردِ شکم، دردِ جگر، دردِ تلّی، دردِ دل، دردِ ران، دردِ زانو، دردِ گھٹنہ، دردِ پیر، دردِ انگلی، دردِ مرگی، اور تمام ارضی اور سماوی آفتوں اور بلاؤں سے، بھوک پیاس اور تمام جسمانی بیماریوں سے اپنی پناہ میں مامون اور محفوظ رکھے گا (سُبحان اللہ) اور جس شخص کا نصیب یاور نہ ہو تو اس درودِ مقدس کو پڑھے یا لکھے اور گلے میں ڈالے تو انشاء اللہ اس

کی برکت سے اس کا نصیب کھل جائے گا۔ اس درود شریف کے فضائل اور اسناد بے شمار ہیں، جن کو انسان ناقص البیان نہیں کر سکتا۔ پڑھنے والوں کی واقفیت اور عقیدت کے لئے مختصر بیان کیا گیا ہے تاکہ مومنوں کے دلوں میں اس درودِ مقدس کے پڑھنے کا شوق پیدا ہو۔ اگر کسی شخص کو وسوسۂ شیطانی کی وجہ سے اس درودِ مقدس کے اسناد اور فضائل کے متعلق شک ہو تو کافر ہو جائے۔ جو شخص اس درودِ شریف کو آمنّا اور صدّقنا سمجھ کر پڑھے گا تو قیامت کے روز پروردگارِ دوجہاں اُسے بغیر حساب کے بہشت میں داخل کرے گا اور اپنی بخشش سے اسے نوازے گا۔ فرشتے عرض کریں گے یا الٰہی یہ کون شخص ہے جسے تو نے بغیر حساب کے جنّت میں داخل کیا۔ جنابِ باری تعالیٰ ارشاد فرمائے گا کہ اس شخص نے دُنیا میں درودِ مقدس کا وِرد کیا تھا، جس کے طفیل سے اس کے گناہ بخش دئے اور اس کی تمام دُعائیں مقبولِ بارگاہِ ربّ العالمین ہُوئیں اور سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے اس کو جنّت میں داخل کیا۔

حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص اس درودِ مقدس کو پڑھے گا تو گویا وہ حضرت رسولِ خُدا صلّی اللہ علیہ وسلم کی مجلسِ مقدس میں حاضر ہُوا۔ اس کے تمام گناہ

اس درودِ شریف کے طفیل سے معاف کر دئے جائیں گے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ایک نامِ مبارک کے بدلے میں اس کے ہزار ہزار گناہ معاف کر دئے جائیں گے اور اس بندہ پر اللہ کی رحمت نازل ہو گی۔

دوسری روایت بھی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری اُمت سے جو شخص بھی خواہ مرد ہو یا عورت جمعہ کی رات میں قبلہ کی طرف مُنہ کر کے باوضو بیٹھے اور اس درودِ مقدس کو رجوع اور خشوع کے ساتھ پاک جگہ میں پڑھے اور مسجد میں جا کر دُعا مانگے اسی وقت اس کی دُعا قبول ہو گی اور جو حاجت اللہ تبارک وتعالیٰ سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے مانگے انشاء اللہ پوری ہو گی بہت سے لوگوں نے آزمایا ہے اور اپنی مُرادوں کو حاصل کیا ہے۔

حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس عورت کی اولاد نہ ہوتی ہو اس درودِ مقدس کو پانی پر دم کر کے پی لے اور اپنے خاوند سے اسی وقت صحبت کرے اللہ کے فضل سے اسی وقت

حاملہ ہو جائے اور انشاء اللہ اولادِ نرینہ (بیٹا) پیدا ہو۔ اس
کے علاوہ اس درودِ مقدس کو زعفران اور مشک سے لکھے اور
پئے اور اس کے بعد اپنے خاوند سے صحبت کرے تو اللہ کے
فضل و کرم سے حاملہ ہو۔ یہ بھی آزمایا ہوا ہے۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ آپ نے فرمایا کہ اگر کسی کا دشمن قوی ہو اور کسی طرح بھی ہلاک نہ
ہوتا ہو تو عصر کی نماز کے وقت تازہ وضو کرے۔ قبلہ کی طرف
منہ کر کے پاک اور صاف جگہ پر بیٹھے اور اس درودِ مقدس کو
پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے تو انشاء اللہ دشمن ذلیل اور خوار
ہوگا۔ آزمودہ ہے۔

حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ سے روایت ہے کہ آپ
نے فرمایا۔ جو کوئی جمعہ کی رات کو سوتے وقت اس درودِ مقدس
کو پڑھے تو حق تعالیٰ اسے چار سعادتیں عطا فرمائے گا۔ اول اللہ
تعالیٰ کی خوشنودی، دوسری خوشنودی جنابِ پاک سیدِ لولاک شہنشاہِ
کون و مکان محبوبِ ربّ العالمین سیّد الانبیاء تاجدارِ مدینہ
محمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم۔ تیسری سعادت
یہ ہوگی کہ بغیر حساب جنت میں داخل ہوگا اور چوتھی

سعادت یہ ہوگی کہ دُنیا اور آخرت میں اس کی روزی فراخ ہوگی اور دُنیا میں دُنیا والوں کے نزدیک مقرّب ہوگا۔ سب لوگ اس سے خوش رہیں گے بلکہ وہ سرکارِ دوجہاں صلّی اللہ علیہ وسلّم کے صحابہ کی جماعت میں داخل ہوگا۔

حضرت امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ جو شخص اس درودِ مقدس کو پڑھ کر اپنے اُوپر دم کرے گا۔ حق تعالیٰ جل شانہٗ، اس کو تمام بلاؤں، آفتوں اور بیماریوں سے اپنے حفظ وامان میں رکھے گا اور اگر وہ ضعیف ہوگیا اور ہمیشہ اس درودِ مقدس کا ورد رکھا تو انشاء اللہ اس کی عُمر دراز ہوگی۔ یہ مجرّب اور آزمودہ ہے۔

امیر المومنین خلیفۃ المسلمین حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر تمام کائنات، عرش، فرش، کُرسی، لوح اور قلم جمع ہوکر اس درودِ مقدس کا ثواب لکھنا چاہیں تو تمام عاجز رہیں گے۔ پروردگارِ عالم تمام مسلمان بھائیوں اور بہنوں کو بخشے اور اس درودِ مقدس کے پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یا ربّ العٰلمین۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ -

(درودِ مقدس پڑھنے سے پہلے تین ۳ بار مع بسم اللہ کے اسے پڑھیں ۔ اس کے بعد درودِ مقدس پڑھیں)

گُذارِش

اِن دونوں درود کی تلاوت کرنے والوں سے عاجزانہ گذارش ہے کہ اپنی دُعاؤں کے ساتھ ساتھ اس کی طباعت و اشاعت کرنے والے اور ان کے جملہ مرحومین کے لئے بھی دُعائے مغفرت فرماکر ممنون فرمائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دُرُوْدُ مُقَدَّس

یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ اَقْوَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ اَفْعَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَحْوَالِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔
یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ بَدَنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ بَطْنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَرَکَتِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ بَیْعَتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بُرَا
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔
یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ تَوَلُّدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
تَعَبُّدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ تَهَجُّدِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ ثَنَاءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّثَوَابِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّثَمَاتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ
جَلَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّجَمَالِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ جَلِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ وِجْهَةِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ جَعْدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ حُسْنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ حَسَنَاتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّحُرْمَةِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ حَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ حُلْیَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ خُلْقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ خَلْقِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّخُطْبَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ خَیْرَاتِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰهِیْ
بِحُرْمَةِ دِیْنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ دِیَانَةِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ دَوْلَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَ دَرَجَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ دُعَاءِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ
بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ذِكْرِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ذَوْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ
رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ رَأْسِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ رِزْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
رَفِيْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ رِضَاءِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ زُهْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ زَهَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ زَائِرِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ زِيْنَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ
سِيَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ سَعَادَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ سُنَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ سِرِّ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ سَلَامِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ

شَرْعِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ شَرَفِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ شَوْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ شَادِيْ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ صِدْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ صَوْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ صَلَوَاتِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ صَفَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ - يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ ضِيَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ ضَمِيْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ضُحَاءِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ ضُعْفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ طَهَارَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ طُهْرِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ طَرِيْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ طَوَافِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ طَاهِرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ ظَهْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ظِلِّ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ ظُهُوْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
ظَفَرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ عِشْقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
عِرْفَانِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عِلْمِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ عِلْمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلَیْہِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔
یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ غُرْبَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
غَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ غُرَبَاءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ غَیْرَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ غَنِیْمَةِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰهِیْ
بِحُرْمَةِ قَدِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ قَدْرِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ قَنَاعَةِ وَ قُوَّةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ فَقْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ فِرَاقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ فَضْلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ فَضِیْلَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔ یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ
كَلَامِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ كَشْفِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ كُوْشِشِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَكِتَابَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَلِيشَنِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَا اِلٰهِىْ
بِحُرْمَةِ لَيْلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَلِقَآءِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَلِيَاقَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِىْ
بِحُرْمَةِ مِعْرَاجِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَمُجَاهِدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
مُشَاهِدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَمُلَاحَظِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَمَسَاحَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَا اِلٰهِىْ
بِحُرْمَتِ نَازِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
نَمَازِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَنَصِيْرِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَنَفِيْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَا اِلٰهِىْ
بِحُرْمَةِ وَدُوْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَوَقَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَوَجُوْدِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَوَدِيْعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ
هِمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ هِدَايَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ هِدَايَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ
بَارِیِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بِكَائِيِّ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ
بِعَدَدِ مَا هُوَ الْمَكْتُوْبِ فِی اللَّوْحِ
وَالْقَلَمِ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ وَ لَيْلَةٍ وَسَاعَةٍ
وَّ نَفْسٍ وَ الْمَحِيَّةِ اَلْفُ اَلْفَ مِئَةِ
اَلْفَ مَرَّةٍ اِلٰى يَوْمِ الْعِلْمِ اَلَآ اِنَّ
اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا
هُمْ يَحْزَنُوْنَ ٥

بِرَحْمَتِكَ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

دُرُودِ شِفَاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ دَوَائِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ
وَشِفَائِھَا وَ نُوْرِ الْاَبْصَارِ وَ ضِیَائِھَا وَ
عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ
دَائِمًا اَبَدًا ۵

دُرُودِ لَکّھی

نقل ہے کہ سلطان المشائخ واقفِ اسرارِ معانی حضرت محمود غزنوی علیہ الرحمۃ کا معمول تھا کہ ہر روز بطورِ وظیفہ صدق نیت اور فرطِ محبت سے لاکھ بار درود پڑھتے اور ثواب اس کا جنابِ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نذر کرتے تھے۔ چونکہ اس قدر درود پڑھنے سے تمام دن گذر جاتا تھا اور انتظامِ مملکت و سرانجامِ سلطنت کیلئے کوئی وقت فرصت کا نہ ملتا تھا۔ اس وجہ سے آسیبِ کلی نے سیاہتہا مملکت میں ظہور پایا اور انتظامِ امورِ سلطنت میں ہر طرح کا فتور آیا۔ ایک شب عالمِ خواب میں جنابِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ آپ کی ہی ذاتِ بابرکات کا دُنیا و آخرت میں اُمتِ عاصی کو سہارا ہے خود بادشاہ دوجہاں ہیں۔ یہ محنتِ اُمت اور فتورِ سلطنت آپ کو کب گوارہ ہے۔ سلطان محمود کو اپنی زیارتِ جمالِ جہاں آرا سے سرفراز کیا اور ارشادِ ربانی وحی ترجمانی سے یوں ممتاز کیا کہ اے محمود اس درود شریفہ کو ہر روز بعد نمازِ فجر ایک مرتبہ پڑھا کر لاکھ درود کا ثواب ملے گا اور اس کی برکت سے میری محبت میں کامل ہوگا اور جس قدر ایک سے زیادہ بڑھاتا جائے گا اسی قدر لاکھوں تک ثواب پائے گا۔ پس سلطان محمود نے برطبق ارشاد ہدایت بنیاد رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر روز اس درود کی مواظبت کی اور اس مژدے کی ہر شخص کو خبر دی۔ بسبب حصولِ ثواب لاکھ درود کے ایک دفعہ پڑھنے میں درود خوانوں کو سرور تمام ہوا اسی واسطے درودِ لکھی اس کا نام ہوا۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَةِ اللهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ
اللهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَلِمَاتِ اللهِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَرَمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ كَلَامِ اللهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا تُخْلَقُ فِى الْبِحَارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ
اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ
لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
كُلِّ شَيْءٍ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ
تَعَالٰى وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ اَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ
الْخَلَآئِقِ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ
وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ
سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيّٰتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَ اَهْلِ طَاعَتِكَ
اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَ يَآ اَكْرَمَ
الْاَكْرَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا
اَبَدًا كَثِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

زیر سرپرستی

پیر و مرشد شیخ المشائخ

اعلیٰ حضرت مولانا مولوی

ابو النصر قطب الدین

سید شاہ محمد باقر صاحب قادری

دامت برکاتہم العالی

سجادہ نشین خانقاہ حضرت قطب ویلور

درودِ مقدّس

مع درودِ لکھی

درودِ شفا